هفتہ وار رسالہ: 410
WEEKLY BOOKLET: 410

چھینک کے آداب

(امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کا بیان)

صفحات: 16

- چھینک اور سائنسی تحقیق 03
- کافر کی چھینک کا جواب 08
- دانتوں کی بیماریوں سے حفاظت 12
- نماز میں چھینک کا جواب دینا کیسا؟ 14

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

چھینک کو عَرَبی میں "عَطَس" کہتے ہیں۔ یہ ایک فِطْرَتی عمل ہے جو انسان تو انسان جانور کو بھی پیش آتا ہے۔ کئی احادیثِ مُبارَکہ میں چھینک کا تذْکرہ ہے یہی وجہ ہے کہ ہماری شریعتِ مُطَہَّرہ میں چھینک کے مُتَعَلِّق کئی اَہَم شرعی مسائل، آداب اور اَحکام وغیرہ کا بیان ہے، ان میں کئی ایسے اَحکام بھی ہیں کہ جن پر عمل نہ کرنے والا شخص **"گنہگار"** ہو سکتا ہے، اس لئے اس موضوع کے بارے میں جاننا ضروری ہے۔ شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے 23 جُمادَی الاُولیٰ 1441 ہجری کو مدنی چینل پر لائیو **"چھینک"** کے موضوع پر بیان فرمایا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کی مجلس المدینۃُ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر) کا شعبہ ہفتہ وار رسالہ مطالعہ امیرِ اہلِ سنّت کے اس بیان کو ضروری ترمیم اور موضوع کی مُناسَبَت سے کچھ اضافے کے ساتھ رسالے کی صورت میں پیش کر رہا ہے۔ اس رسالے میں آپ پڑھ سکیں گے کہ چھینک آنے پر "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" کیوں پڑھنا چاہئے؟ چھینک کا جواب کیا ہے؟ نماز میں چھینک آئے تو کیا کریں؟ کیا چھینک نے ہمارے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں حاضری دی ہے؟ نیز ضروری معلومات کے ساتھ ساتھ پڑھنے والوں کی دلچسپی کے لئے اس رسالے میں بعض واقعات بھی شامل کئے گئے ہیں۔ اللہ پاک کی رِضا پانے اور علمِ دین حاصل کرنے کے لئے خود بھی اِس رسالے کو پڑھئے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کی نیّت سے دوسروں کو بھی تحفۃً پیش کیجئے۔

طالبِ غمِ مدینہ وبقیع و بے حساب مغفرت

ابو محمد طاہر عطاری مدنی عُفِیَ عَنْہُ

شعبہ ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

چھینک کے آداب

دعائے عطّار: یارَبِّ کریم! جو کوئی 16 صفحات کا رسالہ "**چھینک کے آداب**" پڑھ یا سُن لے اُسے اپنی رِضا پر راضی رہنے کی توفیق عطا فرما اور اس کی ماں باپ سمیت بے حساب مغفرت فرما۔
اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلّم

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جو مجھ پر ایک دِن میں ایک ہزار مرتبہ دُرُود شریف پڑھے گا وہ اُس وَقت تک نہیں مرے گا جب تک جَنَّت میں اپنا مَقام نہ دیکھ لے۔
(الترغیب والترھیب، 2/328، حدیث:22)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

سب سے پہلے چھینک کس کو آئی؟

اللہ پاک نے حضرتِ آدم صَفِیُّ اللہ علیہ السّلام کو جب پیدا فرمانے کا اِرادہ کیا تو مَلَکُ الموت حضرتِ عزرائیل علیہ السّلام کو حکم دیا کہ زمین سے ایک مُٹّھی مِٹّی لے آؤ۔ حکمِ خداوندی سے حضرت مَلَکُ الموت علیہ السّلام نے جب زَمین سے مٹّی کی ایک مُٹّھی بھری تو رُوئے زمین کی اُوپری تہہ چھلکے کی طرح اُتر کر آپ کی مُٹّھی میں آگئی۔ جس میں ساٹھ رَنگوں (Sixty colours) اور مختلف کَیفِیَّتوں والی مِٹّیاں شامل تھیں، اُس مٹّی کو مختلف پانیوں سے گوندھنے کا حکم فرمایا، پھر اُس مٹّی سے حضرت آدم علیہ السّلام کا جسم بنا کر جنّت کے دَروازے پر رکھ دیا گیا جسے دیکھ کر فرشتے تعجّب کرتے تھے کیونکہ فرشتوں نے ایسی شکل وصورت کی کوئی مخلوق کبھی دیکھی

www.dawateislami.net

ہی نہیں تھی۔ اللہ پاک نے پھر اُس جسم میں رُوح کو داخل ہونے کا حکم فرمایا چنانچہ رُوح داخل ہو کر جب آدم علیہ السّلام کے ناک شریف میں پہنچی تو آپ علیہ السّلام کو چھینک آئی، جب رُوح زبان تک پہنچ گئی تو اللہ پاک نے فرمایا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہو! آپ علیہ السّلام نے ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہ“ کہا تو اللہ پاک نے فرمایا: ”یَرْحَمُكَ اللّٰهُ يَا اَبَا مُحَمَّد! یعنی اللہ تم پر رَحمت فرمائے، اے ابو محمد (یہ حضرت آدم علیہ السّلام کی کُنیت تھی)! میں نے تم کو اپنی حمد یعنی تعریف بیان کرنے ہی کے لئے بنایا ہے، پھر رُوح آہستہ آہستہ پورے بدن میں پہنچ گئی اور آپ اُٹھ کر کھڑے ہو گئے۔

(تفسیرِ خازن، پ1، البقرۃ، تحت الآیۃ:30، 1/ 43 ملخصاً وبتغیر۔ تفسیر روح البیان، پ1، البقرۃ، تحت الآیۃ:30، 1/ 100 ملخصاً وبتغیرٍ)

اللہ پاک کی اُن پر رحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمِین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

چھینک اور سائنسی تحقیق

اے عاشقانِ رسول: چھینک جسمِ اِنسانی کے لئے بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ اللہ پاک نے ناک، منہ، حَلق سے لے کر پھیپھڑوں تک تمام ہوائی راستوں میں نرم جھلیاں (یعنی انسان اور حیوان کے گوشت کی بہت باریک باریک چمڑیاں اور پوست جن سے آر پار نظر آتا ہے) پیدا فرمائی ہیں، سائنسی تحقیق کے مطابق جب ہمیں چھینک آتی ہے تو ناک میں موجود بیکٹیریا اور وائرس باہر نکلتے ہیں اور ہمارا جسم جراثیم سے پاک ہو جاتا ہے۔ ہمارے پیارے پیارے رب نے ہمارے لئے کتنا پیارا نظام بنایا ہوا ہے۔ سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِہٖ یعنی عظمت والے اللہ پاک ہی کیلئے پاکی اور تعریف ہے۔

ہر شے سے ہیں عیاں مِرے صانع کی صنعتیں عالَم سب آئنوں میں ہے آئینہ ساز کا

(ذوقِ نعت، ص17)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

www.dawateislami.net

”سنّت میں ہی عَظمت ہے“ کے 14 حُروف کی نسبت سے چھینک کے بارے میں 14 اَحادیثِ مبارکہ

﴿1﴾ ”چھینک“ اللہ کو پسند ہے

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: اللہ پاک چھینک کو پسند اور جَماہی کو ناپسند کرتا ہے، تو جب تم میں سے کوئی چھینکے اور اللہ کی حمد کرے تو ہر سُننے والے مسلمان پر حق ہے کہ اسے چھینک کا جواب دے یعنی ”یَرْحَمُكَ اللّٰه“ کہے۔(بخاری،4/163، حدیث:6226)

چھینک پر ”اَلحمدُ لِلّٰہ“ کیوں کہا جاتا ہے؟

شارحِ بخاری، حضرتِ علّامہ شریفُ الحق امجدی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: چھینک صحّت کے لئے سِتّہ ضروریہ میں سے ایک ہے (”سِتّہ ضروریہ“ وہ چھ ضروری چیزیں ہیں جن کی انسان کو موت تک ضرورت رہتی ہے۔﴿1﴾ ہوا ﴿2﴾ کھانا پینا ﴿3﴾ بدنی حرکت و سکون ﴿4﴾ نفسانی حرکت و سکون ﴿5﴾ سونا جاگنا ﴿6﴾ جسم کے اندر جو کچھ ہے اس کا مُناسِب مدّت تک جسم میں رکنا اور پھر جسم سے خارج ہو جانا۔) چھینک آنے سے فاسِد رَطُوبَت باہر نکل جاتی ہے اس لئے چھینکنے والے کو ”اَلْحَمْدُ لِلّٰه“ کہنے کا حکم ہے۔(نزہۃ القاری،5/597)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مذکورہ حدیثِ پاک میں جماہی کا ذکر ہوا، جَماہی کو پنجابی میں ”اُباسی“ کہتے ہیں۔ کچھ لوگ جماہی کے وقت منہ کھول کر عجیب قسم کی آواز نکالتے ہیں، ان کو ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ حدیثِ پاک میں ہے: جماہی لینے والا جب ”ھاء“ کرتا ہے تو اس سے شیطان ہنستا ہے۔ (بخاری،4/163، حدیث:6226 مفہوماً) یعنی جب کوئی جماہی میں منہ پھیلاتا ہے اور ”ہاہ“ کہتا ہے تو شیطان خوب ٹھٹّھہ مار کر ہنستا ہے کہ میں نے اسے پاگل بنا دیا، اپنا

www.dawateislami.net

اثر اس پر کر لیا۔(مراٰۃ المناجیح،6/392)

چھینک کے فوائد

حکیمُ الاُمّت حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: چھینک سے دِماغ صاف ہوتا ہے، چھینک آنے سے دِماغ ہلکا ہو جاتا ہے، طبیعت کُھل جاتی ہے جس سے عبادات پر زیادہ قدرت ہوتی ہے۔ اَطِبّا(ڈاکٹرز) کہتے ہیں کہ زُکام آکر خیریت سے گزر جاوے تو بہت بیماریوں کا دَفِعیّہ (یعنی علاج) ہے اور جماہی سُستی کی علامت ہے، اِس سے جسم میں جُمود طاری ہوتا ہے، چھینک رَب کو پسند ہے جماہی شیطان کو پسند،اِس لیے حضراتِ انبیائے کرام (علیہمُ السّلام) کو جماہی کبھی نہیں آتی۔(مراٰۃ المناجیح،6/391)

﴿2،3﴾ جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے

اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی چھینکے تو کہے: ”اَلْحَمْدُ لِلّٰه“ اور اِس کا بھائی یا ساتھی اُس سے کہے: یَرْحَمُكَ الله، پھر جب وہ ”یَرْحَمُكَ الله“ کہے تو چھینکنے والا اس سے کہے: یَهْدِیْكُمُ اللهُ وَ یُصْلِحُ بَالَكُمْ یعنی اللہ پاک تمہیں ہدایت دے اور تمہارا معاملہ درست فرمائے۔(بخاری،4/162،حدیث:6224) جبکہ ایک روایت میں ہے کہ وہ کہے: یَغْفِرُ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ یعنی اللہ پاک ہماری اور تمہاری بخشش فرمائے۔ (ترمذی،4/340،حدیث:2749)

مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: چھینک اللہ پاک کی نعمت ہے لہٰذا اِس پر اللہ کی حمد (یعنی تعریف) کرنی چاہیے۔ چونکہ اِس حمد سے اُس نے اللہ پاک کی نعمت کی قدر کی لہٰذا سُننے والے نے اُسے دُعا دی: ”یَرْحَمُكَ الله“ چونکہ اِس دُعا دینے والے نے اِس (یعنی

چھینکنے والے) پر اِحسان کیا لہٰذا اِحسان کا بدلہ اِحسان سے کرتے ہوئے پھر اُسے دُعا دے (یعنی اب چھینکنے والا "یَرْحَمُكَ الله" سُن کر یہ دعا دے): یَهْدِیْكُمُ اللهُ وَیُصْلِحُ بَالَكُمْ غرضیکہ اِن ذِکروں کے اَیر پھیر میں عجیب حکمت ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 6/393)

﴿4﴾ چھینکنے والے نے اگر حمد نہ کی تو۔۔۔

نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے پاس دو شخصوں کو چھینک آئی۔ آپ نے ایک کو جواب دیا، دوسرے کو نہیں دیا۔ (جس کو جواب نہیں دیا تھا) اس نے عرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ! آپ نے اس کو جواب دیا اور مجھے نہیں دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس نے اللہ پاک کی حمد کی اور تو نے نہیں کی۔ (بخاری، 4/163، حدیث: 6225)

﴿5﴾ فرشتے کی طرف سے جواب

نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو چھینک پر "اَلْحَمْدُ لِلّٰه" کہتا ہے، فرشتہ کہتا ہے: رَبِّ الْعَالَمِیْن (یعنی اِس کلمہ کو پورا کر دیتا ہے) اور اگر چھینکنے والا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْن" کہے تو فرشتہ کہتا ہے: یَرْحَمُكَ الله یعنی اللہ پاک تجھ پر رحم کرے۔
(کتاب الدعاء للطبرانی، ص552، حدیث: 1985)

چھینک پر اللہ پاک کی حمد کے اَفضل الفاظ

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: (چھینک کے وقت) بہت لوگ صِرف اَلْحَمْدُ لِلّٰه کہتے ہیں، پورا کلمہ کہنا چاہئے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْن"۔ (مزید فرماتے ہیں:) کتنی بڑی دولت ہے کہ معصوم فرشتے کی زبان سے دُعائے رَحمت (ملے)۔ یعنی جب چھینکنے والا "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْن" کہے گا تو فرشتے اس کو دعا

www.dawateislami.net

دیں گے: ''یَرْحَمُكَ الله'' اللہ پاک تجھ پر رحمت فرمائے تو اس لئے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن کہنا چاہیے۔ صرف ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہ'' کہا جب بھی سنّت ادا ہو جائے گی لیکن وہ سعادت جو فرشتوں سے دعا ملنے والی تھی وہ رہ گئی۔ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ ''اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع'' کے حوالے سے فرماتے ہیں: چھینک پر اَفضل واَکمل صِیغَہ حمد کا یہ ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مَّا کَانَ مِنْ حَالٍ وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اَھْلِ بَیْتِہٖ۔
(ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص319، 320 ملخصًا)

شہزادۂ اعلیٰ حضرت، حضرت مفتیِ اعظم ہند مولانا مصطفیٰ رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

جو ہے غافِل ترے ذِکر سے ذُوالجلال ‏ ‏ اس کی غفلت ہے اس پر وَبال و نَکال
قَعرِ غفلت سے ہم کو خدایا نکال ‏ ‏ ہم ہوں ذاکِر ترے اور مَذکُور تُو

اللہ اللہ اللہ اللہ

(سامانِ بخشش، ص21)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

کیا چھینک کا جواب دینا ضروری ہے؟

آج کل بڑے بڑوں کو ''یَرْحَمُكَ الله'' کہنا نہیں آتا بلکہ چھینک آنے پر اور چھینک کا جواب سن کر کچھ پڑھنا ہے اس کا بھی پتا ہی نہیں ہوتا۔ یاد رکھئے! چھینک آنے پر ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہ'' کہنا سنّتِ مُؤَکَّدہ ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، ص7)

اہم مسئلہ

یاد رَکھئے! سُنّتِ مُؤَکَّدہ کے بارے میں مسئلہ یہ ہے کہ ایک آدھ بار چھوڑا تو بُرا کیا اور اگر نہ کرنے کی عادت بنالی تو گنہگار ہوگا۔

www.dawateislami.net

ایک دِرہَم کے بدلے جنّت خریدلی (واقعہ)

حدیثِ پاک کی مشہور کتاب "سُنَنِ اَبُو داوٗد شریف" کے مُصَنِّف حضرتِ امام ابوداوٗد سُلَیمان بِن اَشْعَث سِجِسْتَانی رحمۃُ اللہِ علیہ ایک بار کشتی میں تشریف لئے جارہے تھے کہ دَریا کے کنارے ایک شخص کو چھینک آنے پر "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" کہتے سُنا، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے ایک دِرہم پر ایک (دوسری) چھوٹی کشتی کرائے پر لے لی اوراپنی اس کشتی سے اتر کر دوسری کشتی میں بیٹھ کر واپس کنارے کی طرف پلٹے اوراُس شخص کے قریب جاکر چھینک کا جواب "یَرْحَمُکَ الله" دے کر واپس آگئے۔ جب آپ سے اِس کی وجہ پوچھی گئی تو فرمایا: چھینک آنے پر اس شخص نے حمد کہی تھی اور ہو سکتا ہے کہ وہ شخص اللہ کی بارگاہ میں مقبول ہو اور اُس کی دُعا قبول ہوتی ہو۔ جب کشتی والے سوئے تو اُنہوں نے خواب میں کسی کہنے والے کو سنا: "اے کشتی والو! ابوداوٗد نے ایک درہم کے بدلے اللہ پاک سے جنّت خریدلی"۔

(فتح الباری، 11/514، تحت الحدیث:6225)

اللہ پاک کی اُن پر رحمت ہو اوراُن کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

وہ تو نہایت سَستا سودا بیچ رہے ہیں جنّت کا
ہم مُفلِس کیا مول چُکائیں اپنا ہاتھ ہی خالی ہے

(حدائقِ بخشش، ص186)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ کافر کی چھینک کا جواب

نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں یہودی چھینکتے اور اُمّید یہ رکھتے تھے کہ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اس پر "یَرْحَمُکَ الله" کہیں گے، لیکن رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم "یَھْدِیْکُمُ اللّٰهُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ" فرماتے۔(ترمذی،4/339،حدیث:2748)

www.dawateislami.net

﴿7﴾ چھینک کا جواب نہ دینے کا نقصان

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، حضرتِ مولیٰ علیُّ المرتضیٰ شیرِ خدا رضی اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو اِرشاد فرماتے سُنا: تم میں سے کسی نے اپنے بھائی کی چھینک کا جواب نہ دیا جب اُس نے چھینکا (اور اَلْحَمْدُ لِلّٰه کہا) تو قیامت کے دن وہ چھینکنے والا اِس کا بھی مُطالبہ کرے گا اور (چھینک کا جواب نہ دینے کی وجہ سے) اُس سے بدلہ لیا جائے گا۔ (البدور السافرۃ فی امور الآخرۃ، ص382)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

چھینک کے جواب کے بارے میں دارُ الاِفتاء اہلِ سنّت کا فتویٰ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! خُوب تَوجُّہ کے ساتھ پڑھئے کہ چھینک کے جواب کے مُتَعَلِّق مسئلہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ فوراً جواب دینا واجب ہے اور اُس میں بِلا عذرِ شرعی تاخیر گناہ ہے۔

حضرتِ علّامہ امام اِبنِ عابِدِین شامی دِمشقی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: سلام اور چھینک کا جواب فوراً واجب ہے، اس کا ظاہر یہ ہے کہ جب بِلا عُذر جواب میں تاخیر کی تو مکروہِ تَحْرِیمی ہُوا اور گناہ صرف بعد میں جواب دے دینے سے ختم نہیں ہو گا بلکہ توبہ بھی کرنی ہو گی۔ (در مختار مع رد المحتار، 9/683)

لٰہٰذا اِحتیاطاً توبہ کر لیجئے کہ یا اللہ پاک! آج تک چھینک کا جواب واجب ہونے کی صورت میں ہم سے جان بوجھ کر یا بھول کر جو تاخیر ہوئی یا پھر ہم نے جواب ہی نہیں دیا، اس سے ہم توبہ کرتے ہیں، تُو ہمیں معاف فرما دے۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

www.dawateislami.net

﴿8﴾ نماز میں چھینک

حدیثِ پاک میں ہے: نَماز میں چھینک شیطان کی طرف سے ہے۔(ترمذی، 4/344، حدیث:2757ملتقطاً) یاد رکھئے! نَماز میں چھینک آجائے تو شیطان اِس سے خوش ہوتا ہے کہ میں نے اِس کی نماز میں خَلَل ڈال دیا ورنہ یہ ممنوع نہیں بلکہ یہ تو خدا کی نعمت ہے جبکہ بیماری سے نہ ہو۔(مرآۃالمناجیح،2/139 ملخصاً بتغیرٍ قلیلٍ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿9﴾ لگاتار تین چھینکیں

مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرتِ عثمان بن عَفّان رضی اللہُ عنہ کو رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی موجودگی میں تین چھینکیں آئیں۔ اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: اے عثمان! کیا میں تمہیں خوشخبری نہ سُناؤں؟ یہ جبرائیل ہیں جنہوں نے مجھے اللہ پاک کی طرف سے خبر دی ہے کہ ”جو مومن تین چھینکیں لگاتار لیتا ہے تو اُس کے دِل میں ایمان ثابِت (یعنی پکّا) ہو جاتا ہے۔“(نوادرالاصول،4/471، حدیث:1066)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿10﴾ بات کرتے وقت چھینک

نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: زیادہ سچی بات وہ ہے کہ اس وقت چھینک آجائے۔(معجم اوسط،2/302، حدیث:3360)

حضرتِ سیدنا عمر بن خطّاب رضی اللہُ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: گفتگو کے وقت ایک چھینک مجھے ایک ”عادِل“ (یعنی سچّے) گواہ سے زیادہ مَحْبُوب ہے۔(نوادرالاصول،4/469، حدیث: 1063)

www.dawateislami.net

میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو کچھ بیان کیا جاتا ہو جس کا صِدق و کِذب (یعنی سچّا اور جھوٹا ہونا) معلوم نہیں اور اُس وقت کسی کو چھینک آئے تو وہ اِس بات کے صِدق (یعنی سچّے ہونے) پر دَلیل ہے۔(ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص319)

﴿11﴾ دُعا کے وقت چھینک

حدیثِ پاک میں ہے: دعا کے وقت چھینک آجانا سچّا گواہ ہے۔(کنزالعمال، جز:9، 5/68، حدیث:25520) اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سُنّت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: دعا کے وقت چھینک ہونا دلیلِ قبول ہے (یعنی دُعا کے قبول ہونے کی دلیل ہے)۔(ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص319)

﴿12﴾ مَغْفِرت کی خوشخبری

صحابیِ رسول حضرتِ ابُو رافع رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے پیارے پیارے، آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مسجد جانے کے ارادے سے اپنے مُبارَک گھر سے باہر تشریف لائے تو مَیں بھی ان کے ساتھ تھا، حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا ہوا تھا، جب ہم بقیع شریف پہنچے تو رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو چھینک آئی، آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے میرا ہاتھ چھوڑ دیا، پھر ایسے کھڑے ہوگئے جیسے کوئی مُتَحَیِّر (یعنی حیران آدمی) کھڑا ہو، میں نے عرض کیا: یَا نبیَّ اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان! آپ نے کچھ کہا ہے جسے میں سمجھا نہیں؟ تو حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جبرئیلِ اَمین علیہ السّلام میرے پاس آئے اور کہا: جب آپ کو چھینک آئے تو کہئے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَکَرَمِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَعِزِّ جَلَالِہٖ (یعنی تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جیسا اُس کا فضل و کرم ہے اور تمام تعریفیں اللہ پاک کے لئے ہیں جیسا اُس کی عزّت و بُزرگی ہے)۔ تو بے شک اللہ پاک تین مرتبہ فرماتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا،

www.dawateislami.net

میرے بندے نے سچ کہا، میرے بندے نے سچ کہا، اسے بخش دیا گیا۔
(عمل الیوم واللیلۃ، ص116، حدیث:261)

یقیناً یہ عمل تعلیمِ اُمّت کے لئے ہے وگرنہ تو پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی شان یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے صدقے سے ہم گنہ گاروں کو بخشا جائے گا۔ اِن شاءَ اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿13﴾ دانت، کان اور پیٹ کے دَرد سے حفاظت کا نسخہ

جب کسی کو چھینک آئی اور وہ ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہ“ کہے اس سے پہلے سننے والے نے ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہ“ کہہ لیا تو حدیث میں آیا ہے کہ ایسا شخص داڑھ، کان اور بدہضمی کے سبب ہونے والے پیٹ کے دَرد سے محفوظ رہے گا۔ (المقاصد الحسنۃ، ص420، حدیث:1130)

دانتوں کی بیماریوں سے حفاظت

حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو کوئی چھینک پر کہے: ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَال“ اور اپنی زبان سارے دانتوں پر پھیر لیا کرے تو اِن شاءَ اللہ دانتوں کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا، مُجرَّب (یعنی تجربہ شُدہ بات) ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 6/396)

﴿14﴾ چھینک کے وقت چہرۂ اَنور ڈھانپ لیتے

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمتِ سراپا عظمت میں جب چھینک کی حاضری ہوتی یعنی جب آپ چھینکتے تو اپنے مبارک ہاتھ سے یا کپڑے سے چہرۂ اَنور ڈھانپ لیتے اور اس ڈھانپنے کے ذریعے اپنی آواز مبارک کو کم کرتے۔ (ترمذی، 4/343، حدیث:2754)

چھینک میں آواز بلند مت کیجئے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! چھینک اچھی چیز ہے اور یہ سارا بیان اتفاقی چھینک کی

www.dawateislami.net

نسبت سے ہے۔ زُکام (نزلہ) کی چھینکیں کوئی چیز نہیں مگر آواز پَست (یعنی کم) کرنا اِن میں بھی تہذیب ہے اور مسجد میں چھینک آنے کی صورت میں آواز کم کرنے کی زیادہ تاکید ہے۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص322) بعض لوگ بہت زور سے اِس انداز میں "آک چھی" کرتے ہیں کہ سیدھی طرف والا بھی اُچَھل پڑے اور اُلٹی طرف والا بھی کہ یہ کیا ہوگیا؟ یادر کھئے! چھینک میں آواز بلند کرنا حَماقت ہے یعنی بے وقوفی ہے۔ (ردالمحتار، 9/ 685) لہٰذا چھینک میں اس طرح جان بوجھ کر آواز بلند کرنا یہ اچھے اور مُہَذَّب آدمی کی علامت نہیں۔

چھینک سے بَدفالی لینا کیسا؟

حضرتِ علّامہ مولانا مفتی امجد علی اعظمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: بہت لوگ چھینک کو بَدفالی خیال کرتے (یعنی اس سے بدشگونی لیتے) ہیں، مثلاً کسی کام کے لیے جارہا ہے اور کسی کو چھینک آگئی تو سمجھتے ہیں کہ اَب وہ کام اَنجام نہیں پائے گا، یہ جہالت ہے کہ بدفالی کوئی چیز نہیں اور ایسی چیز کو بدفالی کہنا جس کو حدیث میں "شاہدِ عَدل" فرمایا، سخت غلطی ہے۔
(بہارِ شریعت، 3/ 478، حصہ:16)

بدشگونی کا اثر نہیں ہوتا کبھی
جو تقدیر میں ہوتا ہے، وہی ملتا ہے ہمیں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

"چھینک کا جواب دیں" کے 14 حُروف کی نسبت سے

چھینک کے 14 احکام

﴿1﴾ چھینک کا جواب ایک مرتبہ واجب ہے جبکہ چھینکنے والا "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" بھی کہے، اگر مجلس میں دوبارہ اُسی فرد کو چھینک آئی اور اُس نے "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" کہا تو دوبارہ جواب واجب نہیں بلکہ مستحب ہے۔ (فتاویٰ ہندیہ، 5/ 326۔ بہارِ شریعت، 3/ 476، حصہ:16) ﴿2﴾ چھینکنے والے کو

www.dawateislami.net

چاہیے کہ زور سے حمد کہے تا کہ کوئی سنے اور جواب دے۔ ﴿3﴾ اگر کوئی شخص بہت سارے لوگوں کی موجودگی میں چھینکا اور ”اَلْحَمْدُ لِلّٰه“ کہا تو سننے والوں میں سے ایک نے بھی جواباً ”یَرْحَمُكَ الله“ کہہ دیا تو سب سننے والوں کی طرف سے واجب ادا ہو جائے گا، اب سب کو جواب دینا واجب نہیں۔ البتّہ بہتر یہ ہے کہ سب حاضرین جواب دیں۔ (رد المحتار، 9/684) ﴿4﴾ خطبے کے وقت کسی کو چھینک آئی تو سننے والا اس کا جواب نہ دے۔ (فتاویٰ قاضی خان، 2/377) ﴿5﴾ چھینک آنے سے نماز نہیں ٹوٹتی۔

نماز میں چھینک کا جواب دینا کیسا؟

﴿6﴾ کسی کو چھینک آئی اس کے جواب میں نمازی نے ”یَرْحَمُكَ الله“ کہا تو اس کی نماز ٹوٹ گئی اور خود اُسی کو چھینک آئی اور اپنے آپ کو مُخاطَب کرکے ”یَرْحَمُكَ الله“ کہا تو نماز نہ ٹوٹی، کسی اور نماز پڑھنے والے کو چھینک آئی اس نے ”اَلْحَمْدُ لِلّٰه“ کہا نماز نہ گئی اور جواب کی نیّت سے کہا تو جاتی رہی۔ نماز میں چھینک آئی کسی دوسرے نے ”یَرْحَمُكَ الله“ کہا اور اس (یعنی نماز پڑھنے والے) نے جواب میں کہا ”آمین“ نماز ٹوٹ گئی۔ نماز میں چھینک آئے تو چُپ رہے اور ”اَلْحَمْدُ لِلّٰه“ کہہ لیا تو بھی نماز میں حرج نہیں (کیونکہ چھینک آنے پر حَمد کہنا عُرفاً جواب نہیں لہٰذا مُفسِدِ نماز یعنی نماز توڑنے والا عمل ہونے کا سبب نہیں پایا گیا۔) اور اگر اس وقت حمد نہ کی تو نماز سے فارغ ہو کر کہے۔ (بہار شریعت، 1/605، حصہ 3: بتسہیلٍ) ﴿7﴾ (نماز کی حالت میں) چھینک، کھانسی، جماہی، ڈکار میں جتنے حروف مجبوراً نکلتے ہیں، معاف ہیں۔ (بہار شریعت، 1/608، حصہ 3) ﴿8﴾ اگر چھینکنے والے شخص نے چھینک آنے کے بعد ”اَلْحَمْدُ لِلّٰه“ کہا اور دوسرے کمرے میں موجود شخص نے سنا، تو سننے والے پر واجب ہے کہ جواب دے، اگر جواب

www.dawateislami.net

نہیں دے گا تو گناہ گار ہو گا۔ حضرتِ علامہ مولانا مفتی امجد علی اعظمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: "دیوار کے پیچھے کسی کو چھینک آئی اور اس نے "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" کہا، تو سننے والا اس کا جواب دے۔ (در مختار، 9/684)(بہارِ شریعت، 3/477، حصہ:16)

﴿9﴾ غیر مسلم چھینک آنے پر "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" کہے، تو جواب میں "یَھْدِیْكَ اللّٰہ" (یعنی اللہ پاک تجھے ہدایت دے) یا "یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ" (اللہ پاک تجھے ہدایت دے اور تیرے معاملے کی اصلاح فرمائے۔) کہا جائے۔ (ترمذی، 4/339، حدیث:2748 ماخوذاً۔ ردالمختار، 9/684)

﴿10﴾ بیتُ الخَلا (Washroom) میں چھینک آئے تو زبان کو حرکت دیئے بغیر دل میں "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" کہہ لی جائے۔ جیسا کہ بہارِ شریعت میں ہے: چھینک یا سلام یا اذان کا جواب زبان سے نہ دے اور اگر چھینکے تو زبان سے "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" نہ کہے، دل میں کہہ لے۔
(بہارِ شریعت، 1/409 حصہ: 2)

﴿11﴾ تلاوت کرنے والے، دِینی مُطالعہ کرنے والے، دُعا یا ذِکر و وظائف وغیرہ میں مصروف شخص پر چھینکنے والے کی حمد کا جواب واجب نہیں ہے لہٰذا اُسے اختیار ہے کہ جواب دے یا نہ دے۔ یہ اسی طرح ہے کہ کوئی شخص اِن کاموں میں سے کسی میں مصروف ہو اور اس دوران کوئی اُسے سلام کرے تو اس پر جواب واجب نہیں ہوتا۔ (دارالافتاء اہلِ سنت کا فتویٰ، نمبر:WAT2311)

﴿12﴾ چھینکنے سے آنسو نکل آئیں تو وضو نہیں ٹوٹتا۔ ﴿13﴾ چھینکنے والے کی چھینک کا جواب اُس وقت ہے جبکہ وہ چھینکنے کے بعد "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" کہے اور اگر اس نے ابھی چھینک ماری ہی نہیں یا چھینک ماری لیکن ابھی "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" نہیں کہا تو جواب واجب نہیں نیز اس کے "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" کہنے کے بعد سننے والے پر جواب واجب ہے اگر "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" کہنے سے پہلے "یَرْحَمُكَ اللّٰہ" کہہ لیا تو جواب نہ ہوا بلکہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" سننے کے بعد اب جواب واجب ہو

www.dawateislami.net

گا۔ ﴿14﴾ چھینک کا جواب دینا اس وقت واجب ہوتا ہے کہ جب چھینک کے ساتھ ساتھ چھینکنے والے سے حمد (اَلْحَمْدُ لِلّٰہ) بھی سنی جائے، لہٰذا چھینکنے والے نے ہلکی آواز میں "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" کہا اور حاضرین نے نہیں سنا تو جواب دینا واجب نہیں، البتّہ علمائے کرام فرماتے ہیں کہ جب یہ معلوم نہ ہو کہ چھینکنے والے نے حمد کی ہے یا نہیں کی تو پھر یوں مشروط جواب دے دینا چاہیے کہ اگر تُو نے حمد کی ہے تو "یَرْحَمُكَ الله"۔ (دار الافتاء اہلِ سنت کا فتویٰ)

بہارِ شریعت میں ہے: چھینک کا جواب دینا واجب ہے، جبکہ چھینکنے والا "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" کہے اور اِس کا جواب بھی فوراً دینا اور اِس طرح دینا کہ وہ سُن لے، واجب ہے۔ یعنی دل ہی دل میں جواب دے دیا اور اس (چھینکنے والے) نے سنا نہیں تو واجب ادا نہیں ہو گا۔
(بہارِ شریعت 3/476، حصہ:16 بتسہیلٍ)

یہ ذہن میں رہے کہ جب مَحرَمہ عورت چھینک آنے پر "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" کہے تو اسے جواب میں "یَرْحَمُكِ الله" کہیں گے، مثلاً گھر میں امّی کو چھینک آئی، انہوں نے "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" کہا اور بیٹے نے سُنا تو بیٹا جواب میں کہے گا: "یَرْحَمُكِ الله" کاف کے نیچے زیر دے کر اور اگر مرد کو چھینک آئی اور اس نے "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" کہا تو سُننے پر جواباً "یَرْحَمُكَ الله" کہیں گے، کاف پر زبر پڑھیں گے۔

نا مَحرَمہ کو اگر چھینک آئے تو؟

بہارِ شریعت، جلد 3، صفحہ 477 پر ہے: (غیر مَحرَمہ) عورت کو اگر چھینک آئی اگر وہ بوڑھی ہے تو مَرد اس کا جواب دے، اگر جوان ہے تو اِس طرح جواب دے کہ وہ نہ سُنے، مَرد کو چھینک آئی اور عورت نے جواب دیا اگر جوان ہے تو مَرد اس کا جواب اپنے دِل میں دے اور بوڑھی ہے تو زور سے جواب دے سکتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ

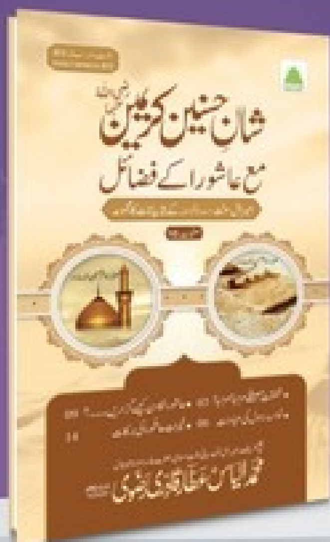

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net